DATE:

سوال نمبر-2

آخرت کے عقیدے کی وضاحت کریں۔ انسانی زندگی میں اس کی اہمیت پر تبصرہ کریں۔

تعارف

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو کہ انسان کو مکمل زندگی گزارنے کا ایک نمونہ فراہم کرتا ہے۔ یہ نمونہ پیغمبر کائنات جناب محمد رسول اللہ کی شکل میں ہمارے سامنے واضح ہوتا ہے۔ ارشاد ربانی ہے:

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنہ

ترجمہ: اور تحقیق تمہارے لیے رسول کریم کی زندگی بہترین نمونہ ہے۔

اسلام ہمیں زندگی گزارنے کے طریقوں کے ساتھ ساتھ موت کے بعد والی زندگی کے بارے میں بیان فرماتا ہے۔ دنیا کے دیگر مذاہب حیات بعد الموت کے انکاری بھی ہو سکتے ہیں مگر اسلام ہمیں آخرت کی زندگی کے بارے میں بتاتا ہے کہ دنیا آخرت کی کھیتی ہے جو انسان دنیاوی زندگی میں امن و سکون کی زندگی گزارے گا وہ آخرت میں کامیاب ٹھہرے گا۔ انسان کی عملی زندگی میں بھی اس کا ایک کردار ہے جس کی بدولت انسان گناہوں سے محفوظ رہتا ہے۔

DATE: ______ DAY: ______

عقیدہ آخرت

عقیدہ آخرت سے مراد کہ یہ زندگی عارضی ہے اور اس کے بعد تمام انسانوں کو اپنے پروردگار کی خدمت میں حاضر ہونا ہے۔ تمام انسان جب اپنے خالق کے سامنے لائے جائیں گے تو رب العالمین ان تمام انسانوں کا حساب لے گا جو وہ دنیا میں کر رہے ہیں۔ ارشاد ہے

الدنیا مزرعۃ الاخرۃ

ترجمہ

دنیا آخرت کی کھیتی ہے

حساب کے دن کے بعد جو لوگ ان کامیاب ہوں گے ان کو جنت الفردوس ملے گی اور جو بدنصیب ناکام ہوں گے وہ جہنم میں ڈال دیئے جائیں گے اللہ رب العزت اس دن کے مالک ہوں گے بقول قرآن حکیم۔

ملکِ یوم الدین

ترجمہ

آخرت کے دن کا مالک

اسلام میں کوئی بھی مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ مرنے کے بعد والی زندگی پہ یقین نہیں رکھتا۔ قرآن مجید میں ایک اور جگہ رب العالمین نے فرمایا کہ:

DATE: DAY:

آخرۃ خیر لک من الاولیٰ

ترجمہ آپ کی آخری زندگی پہلی سے بہتر ہوگی۔

اس آیت کریمہ میں رسول کریم ﷺ کی زندگی کی مصیبتوں کے بارے میں بیان کیا گیا ہے۔ آپ ﷺ کی زندگی آزمائشوں کا مرقع اور مجموعہ تھی تو پروردگار نے آپ کو دلاسہ دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ کی آخری زندگی پہلی سے بہتر ہوگی۔

تمام انبیائے کرام نے آخرت کی زندگی کے بارے میں لوگوں کو بتایا۔ جناب نوح علیہ السلام کی قوم پہ سیلاب کا عذاب صرف آخرت کو نہ ماننے کی وجہ سے تھا۔ جناب شعیب، جناب ادریس، جناب ھود علیہ السلام کی قوموں پہ عذاب کا آنا اس بات کی دلالت ہے کہ آخرت پہ ایمان نہ لانے والوں کی زندگی اجیرن بنادی جائے گی۔

حضرت صالح علیہ السلام کو دی گئی نشانی جس کے بارے میں بتایا گیا کہ:

ھذہ ناقۃ اللہ (یہ اللہ کی طرف سے نشانی ہے)

اور آخرت کے انکاری لوگوں نے اس اونٹنی کو کاٹ دیا اور اپنے انجام کو پہنچ گئے اور ان کو پھر کوئی نہ بچا سکا۔ مشرکین مکہ بھی اس قسم کی باتیں کرتے تھے۔

DAY: ____________

DATE: ____________

ایک مرتبہ ایک بندہ رسول کریم کے پاس آیا اور
کہنے لگا کہ آپ فرماتے ہیں کہ قیامت برپا ہوگی
اور آخرت کا میدان ہوگا۔ اس نے یہ بات ایک
بوسیدہ ہڈی کو پکڑ کر کہی کہ اللہ تعالیٰ اس ہڈی
کو دوبارہ زندہ کرے گا۔ قرآن مجید نے اس بات
کو اس انداز میں بیان فرمایا:

وضرب لنا مثل ونسی خلق قال من یحیی العظام
وھی رمیمہ ○ قل یحیی الذی انشاھا اول
مرۃ وھو باکل خلق علیمہ

ترجمہ اب وہ ہم پر مثالیں بیان کرتا ہے
اور اپنی پیدائش کو بھول گیا ہے اور کہتا ہے کہ کون
ان ہڈیوں کو زندہ کرے گا جبکہ وہ بوسیدہ ہو چکی ہیں
اسے نبی ان سے کہو کہ وہی پیدا کرے گا جس نے
پہلی دفعہ پیدا کیا تھا۔ وہ تخلیق کا کام بہت
اچھی طرح سے جانتا ہے۔

عقیدہ آخرت کی انسانی زندگی میں اہمیت

عقیدہ آخرت انسانی زندگی میں ایک اہم کردار
ادا کرتا ہے۔ اس کی وجہ سے انسان بہت
سارے مسائل سے بچ جاتا ہے۔

DATE: ________ DAY: ________

عقیدہ آخرت انسانی زندگی میں بہت اہمیت کا حامل ہے اس کی بدولت انسان کو مندرجہ ذیل باتوں کا خیال پیدا ہوتا ہے۔

زندگی کے مقصد پر یقین

زندگی گزارنے کا مقصد قرآن مجید میں ایک ہی ہے۔ قرآن مجید نے فرمایا:

ایکم احسن عمل

ترجمہ

کون ہے جو اچھے کام کرے

زندگی گزارنے کا صرف اور صرف ایک ہی مقصد ہے کہ اس دنیا میں کون ہے جو کہ اچھے کام کرے اور اللہ رب العزت کی نعمتوں کا حقدار بنے۔

احساس ذمہ داری

عقیدہ آخرت پر یقین رکھنے والا بندہ ذمہ دار ہوتا ہے جو اس بات کا یقین رکھتا ہے کہ میں جو کچھ بھی کر رہا ہوں اس کا جواب مجھے ہر حال میں دینا پڑے گا۔ اس احساس کی بدولت وہ جرائم کی مرتکب ہونے کی کوشش کبھی کرتا ہے اور جرم کا مرتکب بھی نہیں ہوتا۔ رسول کریم

DATE: DAY:

رحمت اللعالمین نے فرمایا:

کلکم راع و کلکم مسئول

ترجمہ

تم میں سے ہر ایک نگہبان ہے اور اس سے سوال بھی لیا جائے گا۔

حوصلہ و ہمت کا جذبہ

عقیدہ آخرت کا عمل دخل

اس امر کی وضاحت بھی کرتا ہے ماننے والا کبھی بھی دنیا کے لوگوں سے ڈر اور خوف نہیں رکھتا بلکہ وہ اللہ رب العزت کے سوا کسی بھی ذات کو خاطر میں نہیں لاتا۔ آخرت پہ یقین رکھنے والا نہ تو کبھی دشمن سے گھبراتا ہے بلکہ حوصلہ و ہمت کے جذبے کے تحت اپنی زندگی گزارتا ہے۔ قرآن مجید نے ارشاد فرمایا

لا خوف علیھم ولا ھم یحزنون

ترجمہ

نہ تو ان کو کوئی خوف اور نہ ہی کوئی غم

عقیدہ آخرت پہ یقین رکھنے والے اللہ کو بھی پیارے ہیں اور زندگی گزارنے کا بھی ان کا ایک الگ مقام ہے جس کے بارے

DATE: ____________ DAY: ____________

میں شاعر مشرق علامہ محمد اقبال صاحب نے فرمایا تھا کہ:

یہ غازی یہ تیرے پراسرار بندے
جنہیں تو نے بخشا ہے ذوق خدائی
دو نیم ان کی ٹھوکر سے صحرا و دریا
سمٹ کر پہاڑ ان کی ہیبت سے رائی

صبر و تحمل

زندگی پھولوں کی سیج نہیں یہاں کانٹے بھی ہیں۔ خوشحالی، تنگدستی، پیدائش اور موت، صحت اور بیماری، رفاقت اور فراق اعضاء کی سلامتی اور معذوری سب ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔ آخرت پہ یقین رکھنے والے صبر و تحمل والے بھی ہوتے ہیں۔ حدیث شریف کے مطابق جب مشرکین مکہ نے حضرت ابوذر غفاری کو مارا، حضرت بلال کو آگ کے انگاروں پہ لٹایا اور حضرت سمیہ کو فرمایا کہ:

اصبروا یا آل یاسر (اے آل یاسر صبر کرو)

اللہ تمہاری مدد کرے گا۔ عقیدہ آخرت صبر و تحمل کا سبق دیتا ہے۔

دیگر اوصاف حمیدہ

عقیدہ آخرت سے صرف حوصلہ و ہمت، صبر و تحمل اور جرأت و شجاعت کے اوصاف ہی پیدا نہیں ہوتے بلکہ دیگر اوصاف حمیدہ اور اخلاق

DATE: ______ DAY: ______

اور اخلاق حسنہ بھی پیدا ہوتے ہیں۔ عقیدہ آخرت انسان کو ایماندار اور باعمل بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

نیکی سے رغبت اور برائی سے اجتناب

عقیدہ آخرت پہ یقین رکھنے والے لوگ ہمیشہ فلاح انسانیت اور امن و بھائی چارے کی بات کرتے ہیں۔ قرآن مجید نے اس امر کی وضاحت اس انداز میں فرمائی ہے۔

کنتم خیر امتی اخرجت للناس
تعمرون بالمعروف و تنھون
عن المنکر

ترجمہ تم بہترین امت ہو تم لوگوں کے لیے ہو جو کہ لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں۔

عقیدہ آخرت اس وجہ سے بھی اہم ہے کہ اس کے پیروکار ہمیشہ بھلائی کی بات کرتے ہیں۔ رسول کریم نے فرمایا کہ اگر تم برائی ہوتے دیکھو تو اس کو ہاتھ سے روکو ورنہ زبان سے روکو اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو دل میں برا جانو جبکہ ذالک اضعف الایمان یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔

DATE: DAY:

صحابہ کرام کی زندگی میں آخرت کی اہمیت

نبی مکرم ﷺ کے تربیت یافتہ لوگ جب دنیا اور آخرت کو دیکھتے تو وہ ہمیشہ قرآن مجید کی اس آیت کریمہ کو سامنے رکھتے ارشاد ربانی ہے

وَلۡتَنظُرۡ نَفۡسٌ مَّا قَدَّمَتۡ لِغَدٍ

ترجمہ

ہر کسی کو دیکھنا چاہیے کہ اس نے کل کے لیے (آخرت) کے لیے کیا رکھا ہے۔ حضرت ابو بکر صدیق کو جب کہا گیا کہ محمد ﷺ کی پیروکاری کیوں کر رہے ہو تو جواب میں فرمانے لگے کہ **دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔**

فرات کے کنارے ایک کتا بھی مرے گا تو عمر رض اس کا ذمہ دار ہوگا یہ کوئی عام شخص نہیں تھا بلکہ رسالت مآب ﷺ کا تربیت یافتہ عمر فاروق تھا۔

آخرت پہ ایمان رکھنے والوں کا انجام

خدائے ذوالجلال نے **سورۃ الواقعہ** میں جہاں مجرموں کے لیے کھولتے ہوئے پانی کی ضیافت اور تھوہر کے درخت کا کھانا ہے وہاں رب کریم نے اپنے محبوب بندوں کے اوصاف کے بارے

اللہ رب العزت ان کو بہترین بدلہ دیں گے۔ رب کریم نے فرمایا فی جنت نعیمہ نعمتوں والی جنتوں میں۔

علی سرر موضونۃ ۰ متکئین علیہا متقبلین

تکیہ لگائے تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

یطوف علیہم ولدان مخلدون ۰ باکواب وابریق و کاس من معین ۰ لا یصدعون عنہا ولا ینزفون ۰ و فاکہۃ مما یتخیرون ۰ ولحم طیر مما یشتہون۔

ترجمہ - ان کے ساتھ چھوٹے لڑکے شراب کے جام لے کر کھڑے ہوں گے جس کو پی کر نہ ان کا سر چکرائے گا اور نہ ان کی عقل میں فتور آئے گا۔ ان کے سامنے طرح طرح کے پھل رکھے جائیں گے جس کو چاہیں وہ چن لیں۔ اور پرندوں کا گوشت جس پرندے کا چاہیں گوشت استعمال کریں۔

حاصل کلام

دنیا عمل کی جگہ ہے اور آخرت بدلے کی جگہ ہے جو دنیا میں نیک اعمال کرے گا اس کو آخرت میں جنت

DATE: ____________ DAY: ____________

ملے گی اور جو کوئی بھی برے اعمال کرے گا
اس کا ٹھکانہ دوزخ ہوگا جو کہ رہنے کے لیے
بہت بری جگہ ہے ۔ قرآن مجید اس بات
کو بیان فرماتا ہے کہ

من یرد ثواب الدنیا نوته منها ومن
یرد ثواب الاخرة نوته منها

ترجمہ جو کوئی بھی دنیا کی طلب رکھے گا
اس کو دنیا مل جائے گی اور جو کوئی
بھی آخرت کی طلب رکھے گا اس کو آخرت
ملے گی ۔

CamScanner